حکومت پاکستان

(ریونیو ڈویژن)

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

☆☆☆☆☆

اسلام آباد، 23 جولائی 2018

نوٹیفکیشن

(سیلز ٹیکس)

ایس آر او 889(1)/2018۔- سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (a)، کے تحت دیے گئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے وفاقی حکومت ضلع جات چترال، دیر، اور سوات (بشمول کالام)، ضلع کوہستان کے قبائلی علاقہ جات، مالاکنڈ کا پروٹیکٹڈ علاقہ، ضلع مانسہرہ سے متصل قبائلی علاقہ جات، امب کی سابقہ ریاست، ضلع ژوب، ضلع لورالائی (ماسوائے تحصیل دکی)، ضلع چاغی کی تحصیل دالبندین اور ضلع سبی کے قبائلی علاقہ جات مری اور بگٹی، ضلع جات پشاور، کوہاٹ، بنوں، لکی مروت، ڈیرہ اسمٰعیل خان، اور ٹانک سے متصل قبائلی علاقہ جات، اس کے علاوہ باجوڑ ایجنسی، اورکزئی ایجنسی، مہمند ایجنسی، خیبر ایجنسی، کرم ایجنسی، شمالی وزیرستان ایجنسی، اور جنوبی وزیرستان ایجنسی کے ریٹیلرز، کو اشیاء کی ترسیل پر متذکرہ بالا ایکٹ کی 1990 دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (1)، بشمول دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (9)، کے تحت عائد شدہ اور ایکٹ کی دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (9A) کے تحت قابل ادائیگی تمام سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیتی ہے۔

قرار دیا جاتا ہے کہ صدرِ مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئینی ایکٹ (پچیسویں ترمیم)، 2018 (2018 کا XXXVII) کی منظوری کی تاریخ سے ریٹیلرز کو، جو اس نوٹیفیکیشن کے تحت مستثنیٰ ہیں، کی بجلی کی ترسیل پر سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت ادا شدہ سیلز ٹیکس کی کوئی بھی ریفنڈ اور ایڈجسٹمنٹ قابل تسلیم نہیں ہوگی۔

02۔ اس نوٹیفیکشن کا اطلاق اس کی صدرِ مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئینی ایکٹ (پچیسویں ترمیم)، 2018 (2018 کا XXXVII) کی منظوری کی تاریخ سے ہوگا۔

(سی نمبر 5/94-STB/2018)

(ڈاکٹر محمد اقبال)

ایڈیشنل سیکریٹری